A majority of Pakistani urbanites believe the religion has an increasing influence on people: Gallup Pakistan Survey

Islamabad: February 9, 2007

According to results of Gallup Pakistan's latest survey on 'Religion', most people believe that the influence of religion is increasing on people over the past few years.

When asked if the influence of religion on people is increasing in Pakistan, a little less than half (44%) responded in the affirmative as compared to 24% who opined that its influence on people is decreasing. While, 29% think there has been no change in the influence of religion and 3% did not give a response to the question.

During the survey, respondents were asked whether they think various practices are acceptable in the light of religion. There is considerable consensus on issues related to attributing divinity to mortals; a clear majority believes such practices are wrong. For example, kissing or bowing at graves of elders or to think they are not required to fulfill obligatory religious practices. In the same way, more or less all individuals believe the religious importance of alms and charity is correct but there is sharp division of opinion on various other issues. There is equal consent as well as opposition concerning *Urs and Qawwalis.* Nearly two-thirds believe making concrete graves is a wrongful act and one-third thinks it is ok to do so. 57% of the respondents believe giving offerings (Nazr Niyaz) in the memory of their elders is acceptable whereas 43% opine that this is not the case.

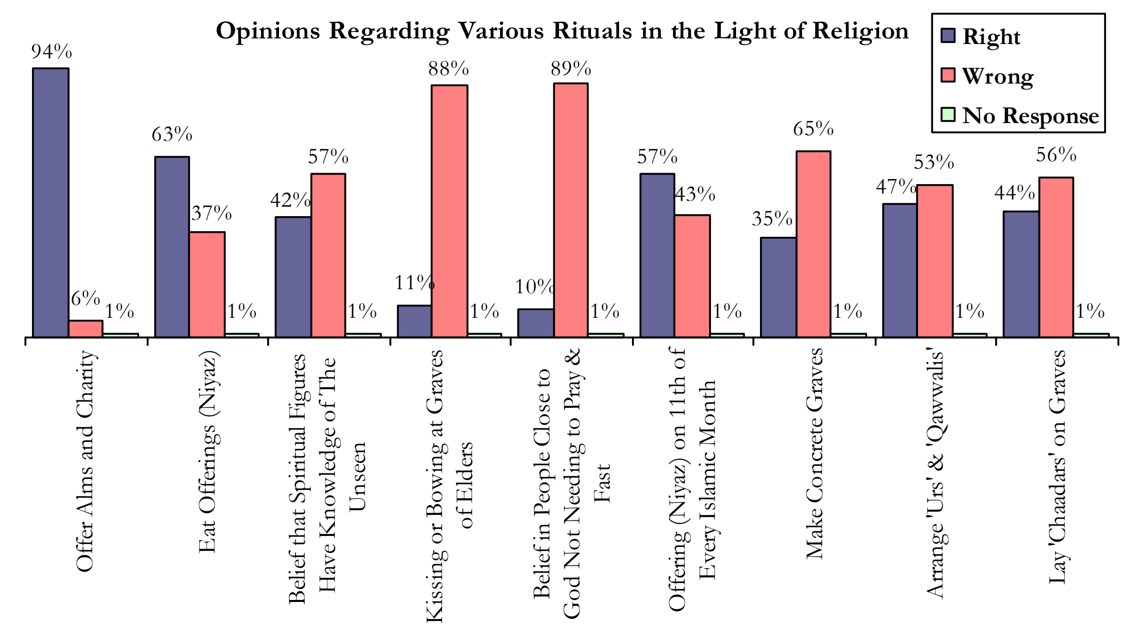

This survey was conducted by Gallup Pakistan, affiliated with Gallup International, on a sample of over 1000 respondents in the urban areas of all four provinces of Pakistan. This sample was statistically selected across all ages, income groups and educational levels. The error margin for a sample of this kind is estimated to be ± 5% at a 95% confidence level.

GALLUP INTERNATIONAL

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
World Leaders in Marketing Research & Consultancy

پاکستانی شہریوں کی اکثریت کی رائے کے مطابق

لوگوں میں مذہب کا اثر بڑھ رہا ہے : گیلپ سروے

اسلام آباد: ۹ فروری، ۲۰۰۷

گیلپ پاکستان کے 'مذہب' پر کیے گئے حالیہ سروے کے نتائج کے مطابق پاکستان کی اکثریت شہری آبادی کا خیال ہے کہ گذشتہ چند سالوں سے مذہب کا لوگوں پر اثر بڑھ رہا ہے۔

جب جوابدہندوں سے پوچھا گیا اگر ان کے خیال سے پاکستان میں مذہب کا اثر بڑھ رہا ہے تو نصف سے ذرا کم لوگوں (44٪) نے یہ رائے دی۔ جبکہ 24٪ کی رائے میں اس کا اثر کم ہو رہا ہے۔ 29٪ کے مطابق پاکستان میں مذہب کے اثر میں کوئی فرق نہیں پڑا اور 3٪ نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

سروے کے دوران مختلف سرگرمیوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ آیا جوابدہندہ کی رائے میں وہ درست ہیں یا غلط۔ بعض معاملات، جن کا تعلق انسانوں کو خدائی کا درجہ دینے سے ہے، کو بھاری اکثریت غلط سمجھتی ہے مثال کے طور پر بزرگوں کی قبروں پر سجدہ کرنا یا یہ سمجھنا کہ ان پر فرض عبادات کی پابندی لازم نہیں۔ اسی طرح سے صدقہ خیرات کی مذہبی حیثیت کو کم و بیش تمام افراد درست سمجھتے ہیں لیکن بعض دیگر معاملات پر رائے تقسیم ہے؛ یعنی بعض لوگ حامی ہیں اور بعض مخالف۔ عرس اور قوالی پر حمایت اور مخالفت کی آراء قریباً برابر ہیں۔ قبروں کو پکا کرنے کو قریباً دو تہائی غلط اور ایک تہائی درست سمجھتے ہیں۔ بزرگوں کی یاد میں نذر نیاز دینے کو 57٪ صحیح اور 43٪ غلط سمجھتے ہیں۔

یہ سروے گیلپ پاکستان نے ملک کے چاروں صوبوں کے شہری علاقوں میں شماریاتی طور پر منتخب 1000 سے زائد افراد سے کیا جن میں مختلف عمر، آمدنی اور تعلیم سے تعلق رکھنے والے مرد اور عورتوں کی نمائندگی تھی۔